شعرو سخن سے بھی دلچسپی رکھتے تھے اور اس کا بڑا عمدہ ذوق پایا تھا۔ اکثر یہ شعر پڑھا کرتے تھے ؎

فذاک زمانٌ لعبًا به

وھذا زمان بنا یلعب

"ایک وہ زمانہ تھا جس سے ہم کھیلتے تھے اور اب یہ زمانہ ہے جو ہم سے کھیل رہا ہے۔"

وفات

امام عبدالرزاق نے ۸۵ سال کی عمر میں شوال ۲۱۱ھ میں وفات پائی۔

تصانیف

امام عبدالرزاق بن ہمامؒ نے بے شمار کتابیں لکھیں' لیکن ان کی کتابیں قدماء مصنفین کی طرح معدوم ہیں۔ صرف ان کی درج ذیل کتابوں کے نام تاریخ نے محفوظ کئے ہیں۔

۱) جامع یا سنن عبدالرزاق
۲) کتاب السنن فی الفقہ
۳) کتاب المغازی
۴) کتاب التفسیر
۵) مصنف عبدالرزاق

مصنف عبدالرزاق : یہ امام صاحب کی بہت مشہور اور شہرۂ آفاق کتاب ہے۔ اس کو فقہی ابواب پر مرتب کیا گیا ہے۔ اور مصنف ابن ابی شیبہ کے بعد مصنف عبدالرزاق کا نمبر ہے۔ امام شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے طبقات کتب حدیث میں اس کو تیسرے طبقہ میں شمار کیا ہے۔ یہ کتاب ابھی تک طبع نہیں ہوئی۔ اس کے قلمی نسخے جرمنی اور حجاز کے کتب خانوں میں موجود ہیں۔

امام عبدالرزاق بن ہمام پر شیعیت کا الزام

بعض مؤرخین نے ان کی نسبت شیعیت کی طرف کی ہے' لیکن اس میں کوئی حقیقت

نہیں ہے۔ مولانا ضیاء الدین اصلاحی تذکرۃ المحدثین میں لکھتے ہیں :

امام عبدالرزاق کا بیان ہے کہ :

"مجھے اس بات پر کبھی شرح صدر نہیں ہوا کہ جناب امیر کو شیخین (ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما) سے افضل قرار دوں"۔ سلمہ بن شعیب ان کا قول نقل کرتے ہیں کہ "حضرت ابو بکرؓ، عمرؓ اور عثمانؓ پر خدا کی رحمت ہو۔ جس شخص کے دل میں ان بزرگوں کی محبت نہ ہو وہ مؤمن نہیں۔ مجھ کو اپنے اعمال میں سب سے زیادہ بھروسہ ان حضرات کی محبت ہی پر ہے۔" (تذکرۃ المحدثین، ج ۲، ص ۶۸)

مراجع و مصادر

۱) ابن خلکان، تاریخ ابن خلکان

۲) ابن حجر، تہذیب التہذیب

۳) ذہبی، تذکرۃ الحفاظ

۴) یافعی، مرآۃ الجنان

۵) ضیاء الدین اصلاحی، تذکرۃ المحدثین

بقیہ : دین ابراہیم اور ریاست اسرائیل

حواشی

۱) محمد ﷺ کی آمد کے بارے میں بائبل کی پیشین گوئیوں کے مفصل تجزیہ کے لئے رجوع کریں :
جمال بداوی کی کتاب محمدؐ بائبل میں (Muhammad in the Bible) ھالی فیکس اسلامک انفارمیشن فاؤنڈیشن ۱۹۸۲ء

امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کا ایک نہایت مؤثر اور جامع خطاب

مثیلِ عیسیٰ علیہ السلام --- علیؓ مرتضیٰ رضی اللہ عنہ

شائع کردہ : مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور، ۳۶۔ کے، ماڈل ٹاؤن

بیس پسندیدہ خصلتیں

قبیلۂ ازد کے سات اشخاص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور ﷺ ان کو دیکھ کر بہت مسرور ہوئے اور ان کی خصلت وعادات کو پسند کیا' فرمایا : "اِنَّ لِکُلِّ قَوْلٍ حَقِیْقَةً فَمَا حَقِیْقَةُ قَوْلِکُمْ وَاِیْمَانِکُمْ" یعنی "ہر قول کی ایک حقیقت ہوتی ہے تمہارے قول و ایمان کی کیا حقیقت ہے؟" انہوں نے عرض کیا : پندرہ خصلتیں۔ پانچ خصلتیں تو آپ ﷺ کے مبلغین نے ہم کو بتائی ہیں' پانچ خصلتیں آپ نے بتائی ہیں کہ ہم ان پر عمل کریں' اور پانچ خصلتیں ہمارے گزشتہ بزرگ بتاگئے ہیں کہ ہم ان کو مضبوط پکڑ لیں۔ آج ہم ان پندرہ خصلتوں پر برابر عمل کر رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا : وہ پانچ خصلتیں کیا ہیں جن کو میرے مبلغین نے تم کو ان پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا :

اَنْ نُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

"(۱) یہ کہ ہم اللہ پر ایمان لائیں (۲) اس کے فرشتوں پر ایمان لائیں (۳) اس کی کتابوں پر اور (۴) اس کے رسولوں پر ایمان لائیں' اور (۵) یہ یقین رکھیں کہ مرنے کے بعد قیامت کا روز برحق ہے۔"

فرمایا : وہ پانچ خصلتیں کیا ہیں جن پر میں نے عمل کرنے کا حکم دیا ہے؟ عرض کیا :

اَمَرْتَنَا اَنْ نَّقُوْلَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنُقِیْمَ الصَّلٰوةَ وَنُؤْتِیَ الزَّکٰوةَ وَنَصُوْمَ رَمَضَانَ وَنَحُجَّ الْبَیْتَ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلاً

"آپ ﷺ نے حکم دیا کہ (۱) ہم اقرار کریں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (۲) ہم باقاعدہ پانچ وقت فرض نماز پڑھتے رہیں (۳) باقاعدہ سالانہ زکوٰۃ ادا کرتے رہیں (۴) باقاعدہ ماہ رمضان کے روزے رکھیں (۵) اگر استطاعت ہو تو بیت اللہ کا حج کریں"۔

فرمایا : وہ پانچ خصلتیں کیا ہیں جو زمانۂ جاہلیت سے تم اپنے ساتھ لائے ہو؟ عرض کیا :